THE NEWS LAHORE

INTERNATIONAL THE NEWS

Ajoka to stage 'Charing Cross' on 30th

Our correspondent
LAHORE

AJOKA Theatre is welcoming 2018 with a remarkable new political play titled "Charing Cross". A spectacular musical epic primarily based on the major political and social changes on Pakistani landscape with Lahore's Charing Cross as a witness.

The play is written and directed by Ajoka's executive director Shahid Nadeem. It will have preview show on 30th January evening in Alhamra Hall No 1 and will continue for two more days till 1st February.

Rehearsals are in full swing at Ajoka's Cavalry Ground office. Wahab Shah has choreographed the dances while Music Director M Aslam has composed the music. NCA's Aqeel Kazmi has designed the set. Talking about the play, Shahid Nadeem said that Charing Cross, is not just about the place called by this name renamed as Faisal Chowk, but about the city of Lahore and broadly speaking about Pakistan.

The play takes its audience on a whirlwind journey into Pakistan's political history and enables them to take stock and experience the events, the stories of shattered dreams and undying hope.

Charing Cross is a salute to the resilient and optimistic spirit of the people. The production reflects this spirit through song, dance and humour while narrating grim and sorrowful tales, something which Ajoka has attempted to do over past 33 years, he concluded.

The play features new talent besides Ajoka's regular performing troupe. The newcomers were selected through auditions who are being trained while rehearsing. The play also carries some soul stirring songs and poetry and famous poetry written by literary giants of the era.

The cast includes Arshad Durrani, Usman Raaj, Sohail Tariq, Muhammad Qaiser, Muzammil Shabbir, Hina Tariq and Nabeel Butt. Newcomers include Mehreen, Kanwal, Muniba, Fahad, Imran and Asad.

The play is being presented in collaboration with the Lahore Arts Council and will continue till 1st February and will travel to other cities later.

Famous for venue of historic rallies, eventful corner meetings, impressive sit-ins, candle-lit vigils and anti-government protest for decades, Lahore's historic Charing Cross is situated in the middle of the 8km long Mall Road and is just metres away from the 1935 Punjab Assembly building, the 1914 Shahdin Building, the Lahore Zoo, the Punjab Chief Minister's office (housed in the 1914 Masonic Hall which was closed in 1972 by Zulfikar Ali Bhutto).

A grand statue of Queen Victoria had also stood at the Charing Cross once, but it was shifted to the Lahore Museum in the 1970s and replaced by a wooden model of the Holy Quran.

According to historians, Lahore's Charing Cross shares its name with the Charing Cross in London, which is situated just south of the Trafalgar Square. A village by the name of "Charing" is also located near River Thames in London.

DAILY DUNYA LAHORE

طلبا کے فن پاروں کی نمائش

لاہور (کلچرل رپورٹر) لاہور آرٹس کونسل الحمرا آرٹ گیلری میں پنجاب کالج کے طلبا کے فن پاروں کی نمائش کا آغاز ہوگیا۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر عطا محمد خان نے کہا کہ نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ آرٹ اور کلچر میں طلبہ وطالبات کی دلچسپی خوش آئند ہے۔

DAILY 92 LAHORE

الحمرا آرٹ گیلری میں طلبہ وطالبات کے فن پاروں کی نمائش

ایگزیکٹوڈائریکٹر عطا محمد خان، صغریٰ صدف، سہیل افضل، آغا طاہر اعجاز ودیگر کی شرکت

لاہور(کلچرل رپورٹر) لاہور آرٹس کونسل الحمراء آرٹ گیلری میں نجی کالج کے بچوں کے بنائے گئے فن پاروں کی نمائش ہوئی، نمائش کے موقع پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر لاہور آرٹس کونسل کیپٹن عطا محمد خان نے کہا کہ نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ آرٹ اور کلچر میں طلبہ وطالبات کی دلچسپی خوش آئند ہے، اس نمائش میں بچوں نے پینٹنگ، فن خطاطی، خاکہ جات، ڈرائی لیف آرٹ اور سٹل فوٹو گرافی کے میڈم کے ذریعے جو کام کیا ہے وہ کسی بھی طرح معروف مصوروں کے کام سے کم نہیں ہے۔ آنے والے وقت میں انہیں نوجوان مصوروں میں سے صادقین، شاکر علی اور دیگر بن کر یہ پاکستان کا نام روشن کریں گے۔ نمائش میں ڈی جی پلاک صغریٰ صدف، پروفیسر سہیل افضل، پروفیسر آغا طاہر اعجاز ودیگران نے شرکت کی۔

DAILY SAMA LAHORE

لاہور
چیف ایڈیٹر منور احمد
روزنامہ
Daily SAMA
سما
ایڈیٹر: عاطف سعید
جلد 10 | ہفتہ 27 جنوری 2018ء 9 جمادی الاول، 15 ماگھ 2074ب صفحات 12 قیمت 10 روپے | شمارہ 343

لاہور کے تھیٹرز کی پرفارمنس پر نئی ریٹنگ جاری کر دی گئی

لاہور (شوبز ڈیسک) شوبز واچ کمپنی پاکستان نے لاہور کے تھیٹرز کی پرفارمنس پر نئی ریٹنگ جاری کر دی لاہور کے تماثیل تھیٹر کو پہلی پوزیشن دی دی جبکہ کامیڈین کنگ نسیم وکی اور فلم سٹار مہک نور کو اسٹیج کی بہترین جوڑی قرار دیدیا۔ تفصیلات کے مطابق شوبز واچ کمپنی کے جاری اعلامیہ کے مطابق لاہور میں اسٹیج ڈراموں کی کامیابی اور ڈرامہ شائقین کو بہترین سہولتوں کی فراہمی کے حوالے سے قیصر ثنا اللہ خان کا تماثیل تھیٹر پہلی پوزیشن پر رہا ہے جبکہ چوہدری اسحاق کا محفل تھیٹر اور حاجی ارشد چوہدری کا تھیٹر الفلاح تیسری پوزیشن پر رہا ہے

DAILY AWAZ LAHORE

روزنامہ آواز لاہور

بانی گروپ میر خلیل الرحمٰن مرحوم | ہفتہ 9 جمادی الاوّل 1439ھ 27 جنوری 2018ء 15 ماگھ 2074 ب فون 83-36367480 فیکس 3-36309451 صفحات 8 قیمت 8 روپے | جلد 21 شمارہ 279

فنکاروں کو آرٹسٹ ویلفیئر فنڈز سے ملنے والے چیک 8 ماہ سے نہیں مل سکے

خدمت کارڈ کے لئے بھی اکثر شخصیات منتظر، چند دنوں تک جاری ہوں گے، ترجمان

لاہور (کلچرل رپورٹر) پنجاب حکومت کی طرف سے فنکاروں کو دیئے جانے والے مالی وظائف کے چیک آٹھ ماہ سے جاری نہیں ہوئے جس کی وجہ سے فنکاروں میں تشویش کی لہر پائی جاتی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وزیر اعلیٰ پنجاب نے آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ قائم کر کے مستحق فنکاروں کو مالی امداد دینے کا سلسلہ شروع کیا ہے لیکن 8 ماہ گزرنے کے باوجود ابھی تک ریگولر وظائف حاصل کرنے والے فنکاروں کو مالی امداد کے چیک نہیں مل سکے۔ دوسری طرف فنکاروں اور شوبز شخصیات خدمت کارڈ کے اجراء میں بھی مسلسل تاخیر کی جا رہی ہے۔ رواں سال پہلے یہ کارڈ 15 جنوری کو جاری کئے جانے تھے پھر 25 جنوری کی میٹنگ رکھی گئی لیکن اب 15 فروری کی تاریخ مقرر کی گئی ہے جس سے فنکاروں میں مایوسی پھیل رہی ہے۔ پنجاب آرٹس کونسل کے ترجمان کے مطابق فنکاروں کی ویلفیئر کیلئے خدمت کارڈ جاری کرنے کا حتمی فیصلہ ہو چکا ہے بس چند دن کی تاخیر کے بعد یہ کارڈ آئندہ چند دنوں تک جاری کر دیئے جائیں گے۔

DAILY AWAZ LAHORE

Daily Nai Baat
روزنامہ نئی بات لاہور
چیف ایڈیٹر چوہدری عبدالرحمن
جلد | ہفتہ 9 جمادی الاوّل 1439ھ 27 جنوری 2018ء 15 ماگھ 2074ب | صفحات 16 | قیمت 13 روپے | شمارہ

منو بھائی، ساقی فاروقی اور ادبی میلہ

کالم نگری

آغر ندیم سحر
nadeem.aaghar1711@gmail.com

میں اردو کے نام پر کارپوریٹ کلچر کے لیے ادبی میلے سجا کر ایک خاص تفریحی ماحول تو فراہم کیا جاتا ہے مگر ادب پر کچھ نہیں ہوتا۔ میوزیکل نائٹس، ڈانس فنکشنز اور شوبز کے لوگوں کو بلا کر ترقی پسند شاعروں کا نام تو بیچا جاتا ہے مگر ادب برائے نام ہوتا ہے۔ یعنی آپ کہہ سکتے ہیں کہ جیسا حالیہ فیض فیسٹیول میں ہر وہ شخص موجود تھا جس کے خلاف فیض ساری عمر لکھتے رہے اور ایسا کوئی غریب یا متوسط طبقے کا آدمی نہیں تھا جن کے حق میں فیض نے لکھا۔ یعنی یہ ادبی میلے ٹھیلے صرف کارپوریٹ کلچر کے لیے رہ گئے، متوسط آدمی کہاں سے ان پروگرامز کے لیے ہزاروں روپے لائے۔

ایسی صورت حال میں جب کوئی دوست اپنی ذاتی کوشش اور محنت سے ادبی میلہ (لٹریری فیسٹیول) سجائے تو ان کے لیے دل سے دعا نکلتی ہے۔ ایسا ہی کچھ دوستوں نے ایک فیسٹیول اس سال کے آغاز میں سرگودھا میں منعقد کیا جس میں بنیادی کردار سرگودھا رائٹرز کلب اور الف اکیڈمی نے ادا کیا، یہ تین روزہ ادبی میلہ کئی حوالوں سے یادگار رہا۔ بالخصوص معروف نقاد اور ماہرِ زبان ڈاکٹر عامر سہیل (صدر شعبہ اردو، سرگودھا یونیورسٹی) سے مختلف ادبی موضوعات پر خوبصورت گفتگو بہت یادگار رہی۔ محترم ڈاکٹر عامر سہیل سے اس سے قبل یونیورسٹی آف سرگودھا کی اردو کانفرنس میں ایک مختصر ملاقات ہوئی تھی، اس کانفرنس میں "مزاحمتی ادب" پر ان کی گفتگو آج تک ازبر ہے، پھر "انگارے" کے ذریعے یہ رابطہ قائم رہا جو اب مزید پختہ ہو گیا ہے۔ حالیہ سرگودھا میلے میں محترم یوسف خالد، طارق حبیب، افضل گوہر کی حیرت ناک شاعری، ذوالفقار احسن، ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم، سید مرتضیٰ حسن اور محترمہ سعدیہ تنویر کی میزبانی نے بھی بہت لطف دیا۔ برادر سید مرتضیٰ حسن بہت ہی متحرک دوست ہیں اب تو "تاثرات" لکھ کر تنقید میں بھی قدم رکھ چکے ہیں۔ معروف نقاد پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحسن اور اردو کی "واحد معتبر" شاعرہ محترمہ حمیدہ شاہین کی موجودگی نے بھی اس بزم کو چار چاند لگا دیے۔ محترمہ حمیدہ شاہین کے بارے میں "واحد معتبر" کا لفظ بہت سوچ سمجھ کے لگا رہا ہوں ورنہ عصرِ حاضر میں خواتین شاعرات نے جو اودھم مچا رکھا ہے، مولا اس سے بچائے۔ ننانوے فیصد 'شاعرات' دراصل متشاعرات ہیں۔ کئی اچھے شاعروں نے تو متشاعرات منڈی بنا رکھی ہے، ہر مہینے دو، چار شاعرات مارکیٹ میں دے رہے ہیں۔ بلکہ کئی شاعر تو مشاعروں میں اپنے ساتھ متشاعرات رکھنے لگ گئے ہیں، رشتہ چاہے کوئی بھی ظاہر کریں، بہن، بیٹی یا شاگردہ۔ بلکہ ایک دوست نے تو کہا "کہ کئی خواتین کی شاعری اگر فرانزک لیب میں بھیجی جائے تو کئی مرد شعرا کے ڈی این اے ان متشاعرات سے میچ ہو جائیں گے"۔ ایسے میں محترمہ حمیدہ شاہین کی شاعری کی تعریف دل سے نکلتی ہے کہ انہوں نے کیسے شعر ی دنیا میں ڈکشن اور موضوعات کی سطح پر نت نئے تجربے کیے اور سنجیدہ قاری کو ورطہِ حیرت میں ڈال دیا۔ یہی وجہ کہ ان کی شاعری پہ مختلف یونیورسٹیوں میں مقالہ جات بھی تحریر ہوئے اور ان کے کام کو بڑے ادبی سطح پر سراہا بھی گیا، میں سمجھتا ہوں کہ کسی تخلیق کار کو اس کی زندگی میں ہی عزت اور شہرت ملے تو وہ اہم بات ہے۔ ورنہ عموماً ہمارے ہاں قومی ہیروز اور بڑے لکھنے والوں کو ان کے مرنے کے بعد اہمیت اور پروٹوکول دیا جاتا ہے جس سے کم از کم اس آرٹسٹ کو تو کوئی فائدہ نہیں ہوتا مگر اس کے اہلِ خانہ اس کے نام پر سیاست خوب کر لیتے ہیں۔ خیر "سرگودھا ادبی میلہ" جیسے پروگرامز نئی نسل کی ذہنی پرورش اور کردار سازی کے لیے اشد ضروری ہیں ورنہ یہ نئی نسل نہ صرف اپنی تہذیب و ثقافت سے دور ہو جائے گی بلکہ اپنی زبان اور ادب سے بھی اس کا تعلق (جو باقی رہ گیا ہے) وہ بھی ختم ہو جائے گا اور ہم بالکل خالی ہاتھ اور خالی دماغ دہشت گردی کی جنگ کا حصہ بنتے رہیں گے۔ مزید اسی ماہ کے آغاز میں انتہائی محبت کرنے والے منو بھائی بھی چل بسے۔ میری آخری دفعہ ملاقات میں انہوں نے میری نئی آنے والی (کالموں) کتاب پر مضمون لکھنے کا بھی وعدہ کیا تھا مگر زندگی نے یہ کام ادھورا چھوڑ دیا مگر یہ میری خوش قسمتی ہے کہ جب بھی ان سے ملا، بہت محبت اور شفقت سے نوازا۔ اسی طرح انگلینڈ میں مقیم اہم ترین شاعر ساقی فاروقی بھی چل بسے۔ ساقی فاروقی کے بارے میں عمومی رائے یہی پائی جاتی ہے کہ وہ ہر ایک کے ساتھ جھگڑا کرنے والے شاعر تھے، اس حوالے سے ان کے احمد ندیم قاسمی کے نام خطوط بھی گواہ ہیں لیکن ہمیں یہ اعتراف کرنا ہوگا کہ ساقی فاروقی نے شعری میدان میں جو کارنامے پیش کیے وہ ناقابلِ فراموش ہیں کیونکہ ان کا کام اور کلام ہم سب کے سامنے ہے۔ جہاں تک جھگڑوں کا تعلق ہے تو وہ فیض و ندیم کی بھی لڑائی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں جس میں زیادہ قصور مداحین کا بنتا ہے۔ آخر میں محترمہ حمیدہ شاہین کا ہی شعر دیکھیں:

ہاتھ میں کاسہ کلائی میں کڑا بجتا ہے
در بڑا ہو تو سوالی بھی کھڑا بجتا ہے

DAILY AUSAF LAHORE

E-mail : ausafd@gmail.com اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار http://www.dailyausaf.com

روزنامہ اوصاف لاہور

DAILY AUSAF LAHORE

چیف ایڈیٹر: مہتاب خان ایڈیٹر: محسن بلال خان

جلد: 21 ہفتہ 27 جنوری 2018ء، 09 جمادی الاولیٰ 1439ھ 15 ماگھ 2074ب، صفحات 16 قیمت 13 روپے شمارہ: 117

الحمرا آرٹ گیلری میں بچوں کے بنائے گئے فن پاروں کی نمائش

لاہور (کلچرل رپورٹر) لاہور آرٹس کونسل الحمرا آرٹ گیلری میں نجی کالج کے بچوں کے بنائے گئے فن پاروں کی نمائش کے موقع پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر لاہور آرٹس کونسل کیپٹن عطا محمد خان نے کہا کہ نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ آرٹ اور کلچر میں طلبہ و طالبات کی دلچسپی خوش آئند ہے، اس نمائش میں بچوں نے پینٹنگ، فن خطاطی، خاکہ جات، ڈرائی لیف آرٹ اور سٹل فوٹوگرافی کے میڈم کے ذریعے جو کام کیا ہے وہ کسی بھی طرح معروف مصوروں کے کام سے کم نہیں ہے۔ آنے والے وقت میں انہیں نوجوان مصوروں میں سے صادقین، شاکر علی اور دیگر بن کر یہ پاکستان کا نام روشن کریں گے۔ نمائش میں ڈی جی پلاک صغری صدف، پروفیسر سہیل افضل، پروفیسر آغا طاہر اعجاز و دیگران نے شرکت کی۔

DAILY NAWA-I-WAQT LAHORE

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ
نوائے وقت
لاہور
بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی
لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد | ہفتہ، 9 جمادی الاوّل 1439ھ، 27 جنوری 2018ء، 14 ماگھ 2074ب | صفحات | رجسٹرڈ نمبر پی ایل | شمارہ

پنجاب کونسل آف آرٹس، ڈیرہ غازی خان کے زیر اہتمام کلچر شو کا انعقاد

لاہور (کلچرل رپورٹر) پنجاب کونسل آف آرٹس اور ڈیرہ غازی خان کے زیر اہتمام فوک سٹوڈیو میں کلچرل شو کا انعقاد آج اوپن ائیر تھیٹر باغ جناح میں ہوگا‘ فنکار ثقافتی رنگ بکھیریں گے۔ ایڈیشنل سیکرٹری کلچر اور پنجاب کونسل آف دی آرٹس کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر ثمن رائے خصوصی شرکت کریں گی گلوکار علاقائی گیت پیش کریں گے۔ پنجاب کونسل آف دی آرٹس نے فوک سٹوڈیو کا قیام پنجاب کی تہذیب وثقافت کو پرموٹ کرنے اور فنکاروں کو ایک پلیٹ فارم مہیا کرنے کیلئے عمل میں لایا گیا ہے‘ راولپنڈی آرٹس کونسل اور گوجرانوالہ آرٹس کونسل ثقافتی پروگرامز پیش کر چکی ہیں۔

DAILY JANG LAHORE

لاہور آرٹس کونسل میں فن پاروں کی نمائش

لاہور (وقائع نگار خصوصی) لاہور آرٹس کونسل الحمراء آرٹ گیلری میں نجی کالج کے بچوں کے بنائے گئے فن پاروں کی نمائش ہوئی۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر لاہور آرٹس کونسل کیپٹن عطا محمد خان نے کہا کہ نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ آرٹ اور کلچر میں طلبہ وطالبات کی دلچسپی خوش آئند ہے۔ اس نمائش میں بچوں نے پینٹنگ، فن خطاطی، خاکہ جات، ڈرائی لیف آرٹ اور سٹل فوٹوگرافی کے میڈم کے ذریعے جو کام کیا ہے وہ کسی بھی طرح معروف مصوروں کے کام سے کم نہیں ہے۔ آنے والے وقت میں انہیں نوجوان مصوروں میں سے صادقین، شاکر علی اور دیگر بن کر یہ پاکستان کا نام روشن کریں گے۔

DAILY DIN LAHORE

روزنامہ دن لاہور

Daily DIN Lahore

جلد 22 | ہفتہ 9 جمادی الاوّل 1439ھ 27 جنوری 2018ء 15 ماگھ 2074ب، صفحات 12 قیمت 13 روپے | شمارہ 223

لاہور آرٹس کونسل کے زیر اہتمام بچوں کے بنائے گئے فن پاروں کی نمائش

لاہور (نیوز ایجنسی) لاہور آرٹس کونسل الحمراء آرٹ گیلری میں نجی کالج کے بچوں کے بنائے گئے فن پاروں کی نمائش کے موقع پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر لاہور آرٹس کونسل کیپٹن عطا محمد خان نے کہا کہ نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ آرٹ اور کلچر میں طلبہ و طالبات کی دلچسپی خوش آئند ہے، اس نمائش میں بچوں نے پینٹنگ، فن خطاطی، خاکہ جات، ڈرائی لیف آرٹ اور سٹل فوٹوگرافی کے میڈم کے ذریعے کام کیا ہے۔

DAILY TIMES LAHORE

Daily Times
LAHORE

Ajoka to stage new play 'Charing Cross'

LAHORE: Ajoka Theatre is going to stage a new play 'Charing Cross' at Alhamra Hall. A spectacular musical epic primarily based on the major political and social changes on Pakistani landscape with Lahore's Charing Cross as a witness. Famous for being the venue of historic rallies, eventful corner meetings, impressive sit-ins, candle-lit vigils and anti-government protest for decades, Lahore's historic Charing Cross is situated in the middle of the eight-kilometre long The Mall and is just metres away from the 1935 Punjab Assembly Building, the 1914 Shahdin Building, the Lahore Zoo, the Punjab Chief Minister's Office (housed in the 1914 Masonic Hall closed in 1972). A grand statue of Queen Victoria had also stood at the Charing Cross once, but it was shifted to the Lahore Museum in the 1970s and replaced by a wooden model of the Holy Quran. The statue was cast in London in 1900, just a year before the British monarch's death in 1901. Charing Cross was a place where the fashionable and the rich moved about, and it still continues to be a happening place in the city. According to historians, Lahore's Charing Cross shares its name with the Charing Cross in London, which is situated just south of the Trafalgar Square. A village by the name of 'Charing' is also located near River Thames in London. The play is written and directed by Ajoka's executive director Shahid Nadeem. It will have a preview show on the evening of January 30th in Alhamra Hall No 1 and will continue for two more days till 1st February. Rehearsals are in full swing at Ajoka's office Cavalry Ground office in this regard. Creative choreographer Wahab Shah has choreographed the dances while Music Director M Aslam has composed the music. NCA's Aqeel Kazmi has designed the set. Talking about the play, Shahid Nadeem said that Charing Cross was not just about the place called by this name and unsuccessfully renamed as Faisal Chowk, but about the city of Lahore and broadly speaking about Pakistan. STAFF REPORT